بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱،۲)۔۔۔جامعہ دارالعلوم کراچی کے حضراتِ اکابر حفظہم اللہ کی تحقیق کے مطابق موبائیل یا ڈیجیٹل کیمرے سے لی گئی ڈیجیٹل تصویر کا جب تک پرنٹ نہ لیا گیا ہو اور اسے پائیدار طریقے سے کسی چیز پر نقش نہ کیا گیا ہو اس وقت تک وہ تصویر محرّم (ممنوع) میں داخل نہیں، جبکہ دوسرے بعض علماء کرام کی رائے یہ ہے کہ یہ بھی تصویر محرّم کے حکم میں ہے، لہٰذا عام حالات میں اس سے اجتناب کرنا چاہئے۔

تاہم ضرورت کے مواقع پر غیر شرعی امور سے بچتے ہوئے دینی تقاریر وبیانات، نعتیں، نظمیں اور قراء کرام کی تلاوت وغیرہ کی ویڈیو ریکارڈ کرنا اور اس کا دیکھنا جائز ہے۔ نیز موبائیل یا ڈیجیٹل کیمرے کے ذریعے سے جائز تصویر لینے اور رکھنے کی بھی گنجائش ہے، تاہم اگر ضرورت نہ ہو تو اس سے بھی اجتناب بہتر ہے، کیونکہ مسلمان کو لایعنی اور بے فائدہ کاموں سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور ناجائز تصویر مثلاً بے پردہ خواتین یا مخربِ اخلاق تصاویر بنانا بہر حال ناجائز ہے، خواہ ڈیجیٹل کیمرے سے ہی ہو۔ (ماخذہٗ التبویب بتصرف ۱۵۰۳ /۱۴۳۳،۱ /۸۰)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

محمد کریم شاہ بنوی عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۸/رجب المرجب/۱۴۳۵ھ

۸/مئی/۲۰۱۴ء

الجواب صحیح

۱۴۳۵-۷-۸ھ

الجواب صحیح

عبدالرؤف سکھروی

(مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی)

۸/رجب المرجب/۱۴۳۵ھ

۸/مئی/۲۰۱۴ء

الجواب صحیح

۸/۷/۱۴۳۵ھ

دار الافتاء

مفتی